



شریعی سپروائزری بورڈ رپورٹ 2015 (اردو ترجمہ)

الحمد لله رب العالمين، و الصلاة و السلام
على خاتم الأنبياء والمرسلين، محمد المصطفى
الأمين، و على آله و أصحابه أجمعين، و بعد:

الحمد لله، میزان بینک لمیٹڈ کے اسلامی بینکاری کے چودہویں سال کا تجزیہ آپ کے سامنے ہے۔ دوران سال میزان بینک کے شریعی سپروائزری بورڈ کی طرف سے تین مجالس کا انعقاد کیا گیا جن میں ریزولوشن شریعی بورڈ ممبر کی طرف سے تجویز کردہ مختلف پروڈکٹس، عقود، طرق تمویل، اور ان کے عملی انعقاد کو جانچا گیا۔

شریعی گورننس فریم ورک کے مطابق عقود کی جانچ پڑتال کے طریقہ کار کو موثر بنانے کیلئے ایک مستقل شعبہ ”پروڈکٹ ڈیولپمنٹ اینڈ شریعی کمپلائنس (PDSC)“ ریزولوشن شریعی بورڈ ممبر کی زیر نگرانی کام کر رہا ہے۔ اس شعبے کی ذمہ داریوں میں نئی پروڈکٹس کی تحقیق و تدقیق، موجودہ پروڈکٹس اور طریقہ ہائے عمل میں مزید بہتری، اسلامی بینکاری کی تربیت، تمام مالی معاملات میں شریعی اصولوں کی پاسداری، متعلقہ دستاویزات اور طرق تمویل کا نمونہ جاتی جائزہ اور شریعی سپروائزری بورڈ کی معاونت کرنا ہے۔ مزید برآں، ایک مستقل شریعی آڈٹ اور ایڈوائزری ڈیپارٹمنٹ بورڈ آڈٹ کمیٹی کے تحت کام کر رہا ہے جو مجموعی طور پر بینک میں رائج تمام معاملات بشمول مالیات، انتظامات اور بینک میں اسلامی ماحول کے قیام کے لئے تجویز کردہ شریعی اصولوں کی تعمیل کا جائزہ لیتا ہے اور اپنی رپورٹ اور کارگزاری شریعی بورڈ کے جائزے اور مختلف معاملات میں اصلاحات کی تعین کے لئے پیش کرتا ہے۔

رواں سال بینک میں درج ذیل اہم امور انجام پائے:

نئی پروڈکٹس کی تیاری اور تحقیق

الحمد لله، شریعی سپروائزری بورڈ بینک کی طرف سے ”میزان پویہ“ کے اجراء پر مسرور ہے، جو کہ دنیا کی پہلی اسلامی برانچ لیس بینکنگ ہے اور جس کے ذریعے معاشرے کے مزید شعبوں میں اسلامی بینکاری کو تقویت ملے گی۔

رواں سال شریعی سپروائزری بورڈ نے HSBC Bank Oman S.A.O.G. کے معاملات کو اسلامی اصولوں میں ڈھالنے اور میزان بینک کے ساتھ منضم کرنے کے منصوبے کو منظور کیا، جس کے نتیجے میں میزان بینک نے ”ایچ ایچ بی سی بینک عمان“ کے پاکستان کے برنس کو حاصل کیا۔

بین الاقوامی درآمدات میں مراہجہ کے معاملات میں اشیاء کی حقیقی لاگت کے تعین کے مسئلہ کو حل کرنے کے لئے شریعی سپروائزری بورڈ نے یہ تمام معاملات مراہجہ کی بجائے مسامحہ میں تبدیل کرنے کی تجویز دی جسے بعد ازاں ریزولوشن شریعی بورڈ ممبر کی نگرانی میں نافذ کیا گیا۔

شریعی سپروائزری بورڈ PDSC ممبران کی کاوشوں کو سراہتا ہے جنہوں نے دوران سال تقریباً 180 کسٹمرز سے ملاقاتیں کیں اور ان کے کاروبار کا مشاہدہ کیا تاکہ ان کے معاملات کے طریقہ کو عملی طور پر سمجھ سکیں اور اس کے ساتھ ساتھ 2000 سے زائد مختلف معاملات کا ریزولوشن شریعی بورڈ ممبر اور شریعی بورڈ کی ہدایت کے مطابق جائزہ بھی لیا۔ مزید یہ کہ PDSC ممبران نے تقریباً 18 سے زائد سنڈیکیٹڈ معاملات کی کاغذی کارروائی اور عملی ڈھانچہ کار ریزولوشن شریعی بورڈ ممبر کی زیر نگرانی جائزہ لیا۔ قابل تحسین بات یہ ہے کہ استصناع اور تجارتہ کے 100 فیصد معاملات میں بینک کے نمائندے نے بنفٹس نفس خود جا کر خریدی گئی اشیاء پر قبضہ حاصل کیا۔

یہ بات کافی حوصلہ افزا ہے کہ کچھ حکومتی ادارے جیسا کہ پاکستان ایگریکلچر اسٹورج اینڈ سروسز کارپوریشن (PASSCO)، ٹریڈنگ کارپوریشن آف پاکستان (TCP)، پنجاب فوڈ ڈیپارٹمنٹ وغیرہ نے اپنی تمویلی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے شریعی طرق تمویل کی بنیاد پر میزان بینک کی مرتب کردہ مختلف پروڈکٹس اور سروسز کا انتخاب کیا۔ ان معاملات میں سب سے بڑا معاملہ پنجاب فوڈ ڈیپارٹمنٹ کے ساتھ کیا گیا جس میں 9.5 ملین روپے رنگ مشارکہ کے ضمن میں پنجاب فوڈ کو دیئے گئے۔ سندھ ایگریکول کولمانٹنگ کمپنی (SECMC) کو کوئلے کی کان کنی کی سہولت فراہم کرنے کے لئے بینک نے استصناع، اجارہ اور سلم پر مشتمل حل پیش کیا۔ بینک نے مختلف ونڈز (WINDS) پاور جنرینٹنگ اور کول (COAL) پاور جنرینٹنگ یونٹس کے قیام اور ان کی تمویلی ضروریات کو اسلامی اصولوں پر منظم کرنے کے لئے بھرپور تعاون کیا جیسا کہ ایگریکول پاور جین لمیٹڈ (EPL)، FFBL پاور لمیٹڈ اور ماسٹر ونڈ انرجی لمیٹڈ (MWEL) وغیرہ کو مشارکہ متناقصہ اور اجارہ کی بنیاد پر منظم طرق تمویل کے حل فراہم کئے۔ اسی طرح بینک نے حکومت کو انفراسٹرکچر کی ترقی کے لیے سنڈیکیٹڈ طرق تمویل کے حل فراہم کئے اور اسی ضمن میں M9 موٹروے کی فائنٹنگ کی ضرورت کو پورا کرنے کے لئے سنڈیکیٹڈ ٹرانزیکشن کو مرتب کیا گیا۔ ہم اس بات کو بھی سراہتے ہیں کہ میزان بینک نے مشارکہ/وکالہ کی بنیاد پر کرنداز (Karandaz) کمپنی (جو کہ ورلڈ بینک گروپ کا ممبر ہے) سے تعلق قائم کیا تاکہ چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباروں کو شریعی اصولوں پر مرتب کردہ مالیاتی سہولیات فراہم کی جاسکیں۔ اسی طرح وزیر خزانہ صاحب کی ہدایت پر اسلامی بینکاری اور فائنٹنگ کی ترقی کے لیے جو Steering Committee قائم کی گئی ہے، اس کے ممبر کی حیثیت سے جناب سی ای او اور جناب ریزولوشن شریعی بورڈ ممبر اسلامی بینکاری کو بینکنگ کے پہلے انتخاب کے طور پر نافذ کرنے کے لیے نہایت فعال کردار ادا کر رہے ہیں جو کہ قابل تحسین ہے۔

ٹریڈنگ اور ڈیپولپمنٹ

یہ بات بڑی خوش آئند ہے کہ بینک اپنے عملے کو اسلامی بینکاری اور فائنٹنگ کی بھرپور تربیت دے رہا ہے جس کا مشاہدہ اس بات سے کیا جاسکتا ہے کہ دوران سال بینک نے تقریباً 120 تربیتی مجالس منعقد کیں جن میں 2200 سے زائد بینک کے ملازمین کو اسلامی بینکاری کے متعلق تربیت فراہم کی گئی۔ اپنے عملے کی تربیت کے ساتھ ساتھ بینک نے تقریباً 40 سیمنار بھی منعقد کئے جن میں 5500 سے زائد افراد بشمول کسٹمرز، عوام الناس، اور دیگر پرفیشنلز نے شرکت کی۔

اس کے علاوہ، شریعی سپروائزری بورڈ کی ایک نشست بورڈ آف ڈائریکٹرز کے ساتھ بھی ہوئی جس میں شریعی سپروائزری بورڈ نے اپنی گفتگو میں بورڈ آف ڈائریکٹرز کو اسلامی بینکاری کے مقاصد اور اس کے اقدار کی تکمیل کے لئے پرعزم رہنے کی تلقین کی۔ شریعی سپروائزری بورڈ نے بینک کے عملے، انتظامیہ اور بورڈ آف ڈائریکٹرز کی طرف سے اسلامی بینکاری سے متعلق آگاہی اور مختلف طرق تمویل سے متعلق شریعی احکامات کی تعمیل کے معیار اور جذبے سے مطمئن ہے۔

شریعی ایڈوائزری اور اسلاک بینکنگ انڈسٹری کے لیے خدمات

یہ بات بڑی قابل تحسین ہے کہ میزان بینک دیگر اداروں کی صلاحیتوں میں اضافہ اور تربیت میں پیش پیش رہا جن میں نیشنل انسٹیٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فائنٹنگ (NIBAF) اور سینٹر فار اسلاک ایکنائٹس (CIE) کی تربیتی نشستیں شامل ہیں۔ بینک نے اسلامی بینکاری سے متعلق مختلف کورسز، تربیتی نشستوں اور ڈگری پروگرامز کے انعقاد کے لئے کئی اداروں کے ساتھ تعاون کیا جن میں IBA Karahi، شیخ زید اسلاک سینٹر، کاکس، COMSATS، پشاور یونیورسٹی، AJK یونیورسٹی مظفر آباد اور واہ کینٹ یونیورسٹی سمیت دیگر کئی ادارے شامل ہیں۔

دوران سال میزان بینک نے منسٹری آف فائنٹنگ کے ساتھ اسلامی مالیاتی اداروں کے بیچ مؤجل

قرض پر مبنی ہیں۔ برطانیہ 31 دسمبر 2015ء بینک کے ڈپازٹس میں 24 فیصد اضافہ ہوا ہے اور بینک کا مجموعی ڈپازٹ Rs. 471.820 ارب روپے تک پہنچ چکا ہے۔

رواں سال بینک میں ڈپازٹ سائیز سے متعلق انجام دئے گئے مختلف امور یعنی مختلف اثاثوں اور فنڈز کو مختلف پولز کی طرف منسوب کرنا، مضاربہ کی بنیاد پر جمع شدہ رقم کے مجموعی نفع کے تناسب کا اعلان کرنا، ماہانہ Weightages متعین کرنا، ڈپازٹرز کے درمیان منافع کی تقسیم کرنا، منافع کی صحیح تقسیم کی نگرانی اور اس کا تجزیہ میزان بینک کی پول مینجمنٹ سے متعلق ہدایات اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی ہدایات کے مطابق کیا گیا۔

شریعت آڈٹ

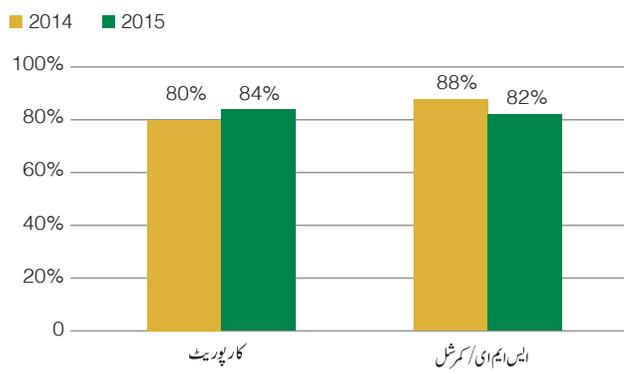
شریعت گورننس فریم ورک کی ہدایات کے مطابق مستقل شریعت آڈٹ ڈپارٹمنٹ کی تشکیل دی گئی ہے جو بورڈ آف ڈائریکٹرز آڈٹ کمیٹی کے زیر نگرانی تندرہی سے کام کر رہا ہے اور شریعت کمپلائنس کی یقین دہانی کے لئے تمام شرعی اصولوں کے نفاذ کی جانچ پڑتال کرتا ہے جو کہ شریعت سپروائزری بورڈ، ریزروٹ شریعت بورڈ اور اسلامک بینکنگ ڈپارٹمنٹ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی طرف سے دی گئی ہیں۔ شریعت آڈٹ ڈپارٹمنٹ برانچ کے کھلنے سے لے کر نفع کے ٹیکسٹریٹیک پہنچنے تک کے تمام تر معاملات اور مختلف پروڈکٹس کی انجام دہی کے ہر مرحلہ کی مکمل جانچ پڑتال کرتا ہے۔

اس سال میزان بینک کی کل 412 برانچوں، ایریا آفسز، Consumer اور Corporate Hubs اور ہیڈ آفس ڈپارٹمنٹس کا آڈٹ کیا گیا تاکہ شرعی اصولوں کی تعمیل کا داخلی نظم اور طریقہ کار کو مضبوط کیا جاسکے۔ ایریا آفسز کے جائزے کا بھی اس سال آغاز کیا گیا تاکہ شرعی اصولوں کی تنفیذ اور شرعی کنٹرول کا جائزہ لیا جائے۔

2015 کے دوران کارپوریٹ اور SMEs کے ساتھ کیے جانے والے مراجمہ کے عقود میں سپلائرز کو کی گئی براہ راست ادائیگیوں کا تناسب 83 فیصد رہا۔ اس بات پر انتہائی زور دیا جاتا ہے کہ اس بات کی مزید کوشش کی جائے کہ مراجمہ میں براہ راست ادائیگیوں کے تناسب میں اضافہ ہو۔

مراجمہ فنانسنگ میں براہ راست ادائیگیوں کا خلاصہ

شرح ترقی/حتزلی	2015	2014
مجموعی پورٹ فولیو	83%	83%
کارپوریٹ	84%	80%
ایس ایم ای / کرشل	82%	88%



کے معاملات اور حکومت پاکستان کے جناح ٹریڈنگ کے اوپر صلوک کے دوبارہ اجراء کے سلسلے میں بھرپور تعاون کیا تاکہ اسلامی مالیاتی اداروں کی لیکویڈیٹی کے مسائل کو حل کیا جاسکے۔

میزان بینک نے IBA Karachi اور LUMS اور IMSciences Peshawar کے ساتھ معاہدہ کیا جس کی رو سے میزان بینک ان یونیورسٹیز کو اسلامک بینکنگ کے سینٹر فار ایکسیلنس کے قیام اور اس کے اجراء کے لئے تعاون کرے گا۔

دوران سال، میزان بینک نے AMIM اور NAFA کو تین فنڈز اور چار پلان کے اجراء میں تعاون فراہم کیا۔

اسلامی کمیونٹی مارکٹ کے میدان میں میزان بینک نے نومبر 2015 میں جاری ہونے والے آل شیئرز انڈیکس کے اجراء میں کراچی اسٹاک ایکسچینج، اسٹیٹ بینک آف پاکستان، سیکورٹی ایکسچینج کمیشن آف پاکستان اور پاکستان کے میچول فنڈز کے اداروں کے ساتھ تعاون کیا۔

اثاثوں کا جائزہ

موجودہ سال میں میزان بینک نے بنیادی طور پر مراجمہ، اجارہ، مشارکہ متناقصہ، مساومہ، استصناع، تجارت، مشارکہ اور سلم کی بنیاد پر تمویلی سہولیات فراہم کیں۔

یہ بات حوصلہ افزا ہے کہ بینک نے اس سال بھی مراجمہ پر انحصار کرنے کے بجائے کئی دیگر طریقہ تمویل کو اختیار کیا جیسا کہ تمویلی تناسب سے واضح ہے۔ یہ صورت حال واقعہً حوصلہ کن ہے کہ مشارکہ کے تناسب میں کل تمویلی سرگرمیوں کا 6 فیصد تک کا اضافہ ہوا۔ مشارکہ متناقصہ اور مساومہ کے تناسب میں 5 فیصد تک کا اضافہ ہوا جبکہ استصناع، مراجمہ اور اجارہ کا تناسب بالترتیب 13، 10 اور 7 فیصد رہا۔ بینک کا مجموعی تمویلی پورٹ فولیو (برطانیہ 31 دسمبر، 2015) 215.775 ارب تک پہنچ چکا ہے۔

شرعی طریقہ تمویل	2014 %	2015 %	شرح ترقی/حتزلی
مشارکہ متناقصہ	25	30	5
مراجمہ	15	10	(5)
مساومہ	1	6	5
استصناع	22	13	(9)
مشارکہ اور رنگ مشارکہ	16	22	6
اجارہ	6	7	1
سلم - بل	3.6	3.4	(0.2)
تجارہ	1	2.5	1.5
سلم - کموڈٹی	6	2	(4)
دیگر	4.4	4.1	(0.3)
ٹوٹل	100	100	-

ڈپازٹس کا جائزہ

بینک نے اپنی ڈپازٹ سائیز پر کئی ایسی شرعاً جائز ڈپازٹ پروڈکٹس وضع کی ہیں جو مضاربہ اور



چیریٹی/صدقات و خیرات

رواں سال کل 47.76 ملین روپے چیریٹی واجب الاداء اکاؤنٹ میں منتقل کئے گئے۔ اس میں 1.53 ملین روپے کی مشترکہ آمدنی کی شناخت شریعہ آڈٹ کے دوران ہوئی، 2.67 ملین روپے کی چیریٹی اسٹاک ایکسیج میں کی گئی شریعہ کمپلائنس انوسٹمنٹ سے حاصل شدہ آمدنی کو purify کرنے کے لئے کی گئی اور 43.27 ملین روپے چیریٹی واجب الاداء اکاؤنٹ میں ٹرانسفر کئے گئے جو زمرہ کے تمویلی معاملات میں کسٹمرز کی جانب سے ادائیگی میں تاخیر کی بنیاد پر وصول کئے گئے تھے۔ علاوہ ازیں 49.58 ملین روپے ریزیڈنٹ شریعہ بورڈ ممبر سے منظوری کے بعد چیریٹی سیونگز اکاؤنٹ سے ادا کئے گئے۔ چیریٹی سے متعلق تفصیلات نوٹ نمبر 19.4 میں مذکور ہیں۔

تجاویز

متعدد عقود کا جائزہ لینے کی بنیاد پر درج ذیل امور تجویز کئے جاتے ہیں:

- بینک کو اپنی سروسز اور پروڈکٹس بین الاقوامی سطح پر متعارف کروانی چاہئیں تاکہ مزید لوگ اسلامی بینکاری سے مستفید ہوں۔
- نئے ملازمین کو ملازمت فراہم کرتے ہوئے ان میں اسلامی بینکاری کے مقاصد تک پہنچنے کے عزم و ہمت کو خصوصی طور پر مد نظر رکھنا ضروری ہے۔
- بینک کو چاہئے کہ اسلامی بینکاری کی توسیع کے مقصد سے اپنے آپ کو مسلسل وسعت دینے کی پالیسی جاری رکھے اور اس سلسلے میں وہ اپنے ملازمین کی تربیت کی طرف اپنی توجہ مبذول رکھے۔ اسلامی بینکاری کی پروڈکٹس اور بینک کی طرف سے پیش کردہ خدمات کے بارے میں ملازمین (اور خصوصاً فرنٹ آفس کے ملازمین) کا معیار معلومات مزید بڑھانا اور ان کی مزید تربیت کا انتظام کرنا نہایت اہم ہے۔
- بینک کو چاہئے کہ اسلامی بینکاری سے متعلق شعور بڑھانے کیلئے عوام اور کسٹمرز کے لئے تربیتی سیشن منعقد کروائے۔
- بینک کو چاہئے کہ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کو Islamic LTFF اور اسلامک بینچ مارک ریٹ اور اسلامک ڈسکاؤنٹ ریٹ کے آغاز کرنے پر زور دے۔
- سب سے بڑے اور سب سے زیادہ تیزی سے پھیلنے والے بینک ہونے کے ناطے، بینک کو چاہئے کہ شرعی احکامات کے نفاذ کی لئے قابل بھروسہ سسٹم کے نفاذ کو یقینی بنائے تاکہ افراد پر اعتماد کرنے کی بجائے کمپیوٹرائزڈ سسٹم کے ذریعہ تیزی سے تجارتی سرگرمیوں کی انجام دہی شرعی اصولوں کے مطابق ممکن ہو سکے۔
- ہم مشورہ دیتے ہیں کہ بینک اپنی توجہ ایسے کاروبار کی طرف مبذول کرے جس میں بینک حقیقی طور تجارتی سرگرمیوں میں شامل ہو، جن میں Warehouse Receipt اور Vendor Financing جیسی معاشی سرگرمیاں قابل ذکر ہیں۔
- اس بات کا پر زور مشورہ دیا جاتا ہے کہ بینک علماء کرام کے ساتھ اسلامی بینکاری اور فائنانس کے سلسلے میں مزید روابط قائم کرے اور ان کو اس بات کا موقع مہیا کرے کہ وہ میزبان بینک کے معاملات کو پرکھیں تاکہ اسلامی بینکاری اور فائنانس کی آگاہی اور اس کا پیغام ایک بڑے طبقہ تک موثر انداز میں باآسانی پہنچ سکے۔

خلاصہ کلام

بینک کے چارٹر کے تحت تمام انتظامیہ اور ملازمین کے لئے ضروری ہے کہ وہ شریعہ سپروائزری بورڈ اور ریزیڈنٹ شریعہ بورڈ ممبر کی طرف سے جاری کردہ بینک کے تمام معاملات سے متعلق ہدایات پر عمل درآمد کو یقینی بنائیں۔ بینک کے معاملات کے شریعت کے مطابق ہونے کی بنیادی ذمہ داری بورڈ آف ڈائریکٹرز اور بینک کی انتظامیہ پر عائد ہوتی ہے۔

PDSC کی جانب سے بینک کے انجام کردہ مختلف عقود کے جائزے، ان کے متعلقہ دستاویزات کی جانچ پڑتال، ڈیپازیشنرز کو تقسیم ہونے والے نفع کے طریقہ کار کا مشاہدہ، ان کے متعلق شریعہ آڈٹ رپورٹ اور انتظامیہ کی دی گئی رائے کے جائزہ کی بنیاد پر ہماری رائے میں رواں سال میں بینک کی طرف سے کئے گئے عقود اسلامی شریعہ کے ان اصولوں اور ہدایات کے مطابق ہیں جو میزبان بینک کے شریعہ سپروائزری بورڈ، ریزیڈنٹ شریعہ بورڈ ممبر اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی طرف سے جاری کی گئی ہیں۔ اس جائزہ کے دوران جو غیر شرعی آمدنی پائی گئی وہ ایک نظام کے تحت چیریٹی اکاؤنٹ میں منتقل کی جارہی ہے جس کو شریعہ بورڈ کی ہدایات کے مطابق صدقے کی مد میں خرچ کیا جاتا ہے۔

PDSC کی صلاحیت اور استعداد اور بینک کی طرف سے جاری کردہ شریعہ کمپلائنس کی ہدایات اور احکامات کے جائزے کے بعد ہماری رائے میں بینک میں تمام شعبوں کی نگرانی اور شریعہ کمپلائنس کو یقینی بنانے کے لئے ایک موثر نظام موجود ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہماری رہنمائی ان راہوں کی طرف کرے جو اس کی رضا کا باعث ہوں، ہمیں دنیا اور آخرت میں کامیابیوں سے نوازے اور ہماری غلطیوں اور خطاؤں سے درگزر فرمائے۔ آمین۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،

ڈاکٹر محمد عمران اشرف عثمانی

ریزیڈنٹ شریعہ بورڈ ممبر

شیخ عصام محمد اسحاق

ممبر شریعہ سپروائزری بورڈ

جسٹس (ر) محمد تقی عثمانی

چیئر مین شریعہ سپروائزری بورڈ

۱۳ جمادی الاول ۱۴۳۷ھ ۲۲ فروری ۲۰۱۶ء